اعلیٰ حضرت اور
خِدمتِ قرآن

11-September-2023

یومِ رضا (25 صفر المظفر، 1445ھ) کا بیان

(For Islamic Brothers)

11 ستمبر اجتماعِ یومِ رضا (25 صفر المظفر، 1445ھ) کا بیان

اعلیٰ حضرت اور خِدمتِ قرآن

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿...لوگوں کی بات کو سچّا کر دیا
- ✿...ایک غیر مسلم کے اعتراض کا جواب
- ✿...کنزالایمان کب اور کیسے لکھا گیا؟
- ✿...کنزالایمان کی چند خصوصیات

پیشکش

اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَة (اسلامِک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

5 اپریل، 1915ء کو سیدی اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے مقامی اخبار(**Local News Paper**) میں ایک اشتہار چھپوایا، جس میں آپ نے تمام عاشقانِ رسول کو ایک پیغام دیا۔ آپ نے لکھا:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ آلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّ سَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

(یہ درودِ پاک) بعد نمازِ جمعہ، مجمع کے ساتھ (یعنی سب مِل کر)، مدینہ طیبہ کی طرف منہ کرکے دست بستہ (یعنی ہاتھ باندھے) کھڑے ہو کر، 100 بار پڑھیں، جو کہیں اکیلا ہو، تنہا ہی پڑھے ❁جو شخص رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے محبّت رکھے گا، جو ان کی عظمت تمام جہان سے زیادہ دِل میں رکھے گا، جو ان کی شان گھٹانے والوں، ان کے ذِکرِ پاک کو مٹانے والوں سے دور رہے گا، دِل سے بیزار ہو گا، ایسا جو کوئی مسلمان اسے پڑھے گا، اس کے لئے بے شُمار فائدے(**Countless Benefits**) معتبر حدیثوں سے ثابت ہیں، جن میں سے بعض لکھے جاتے ہیں: ❁اس کے پڑھنے والے پر اللہ پاک اپنی 3 ہزار رحمتیں اُتارے گا ❁اس پر 2 ہزار بار سلام بھیجے گا ❁5 ہزار نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھے گا ❁5 ہزار گُناہ معاف فرمائے گا ❁5 ہزار درجے بلند فرمائے گا ❁اس کے ماتھے پر لکھ دے گا

کہ یہ منافق نہیں ❁ یہ دوزخ سے آزاد ہے ❁ اسے قیامت کے دِن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا ❁ 5 ہزار مرتبہ فرشتے اس کا اور اس کے باپ کا نام لے کر حضور اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں عرض کریں گے کہ یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! فلاں بن فلاں درود و سلام عرض کرتا ہے ❁ حُضُورِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہر بار کے درود و سلام پر فرمائیں گے: فلاں بن فلاں پر میری طرف سے سلام اور اللہ پاک کی رحمتیں اور برکتیں ❁ جتنی دَیر درود پڑھنے میں مشغول رہے گا، اللہ پاک کے معصوم فرشتے اس پر درود بھیجتے رہے گے ❁ اللہ پاک اس کی 300 حاجتیں پُوری فرمائے گا، ان میں سے 210 حاجتیں آخرت کی اور 90 دنیا کی ہوں گی ❁ اس کے مال میں ترقی ہو گی ❁ اللہ پاک اس کی اولاد اور اولاد در اولاد برکت رکھے گا ❁ دِلوں میں اس کی محبّت رکھے گا ❁ کسی دِن خواب میں زیارتِ سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے مشرف ہو گا ❁ ایمان پر خاتمہ ہو گا ❁ اس کا دِل روشن ہو گا ❁ قبر و حشر کی ہولناکیوں سے پناہ میں رہے گا ❁ قیامت کے دِن عرشِ اِلٰہی کے سائے میں ہو گا ❁ رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت اس کے لئے واجب ہو گی ❁ حضور اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم روزِ قیامت اس کے گواہ ہوں گے ❁ اس کی نیکیوں کا پلہ بھاری ہو گا ❁ قیامت کی پیاس سے محفوظ رہے گا ❁ حوضِ کوثَر پر حاضِری نصیب ہو گی ❁ پُل صراط پر آسانی سے گزرے گا ❁ قبر و حشر میں اس کے لئے نور ہو گا ❁ رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا قرب ملے گا ❁ قیامت کے دِن رسولِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس سے ہاتھ ملائیں گے ❁ اور اللہ پاک اس سے ایسا راضی ہو گا کہ کبھی ناراض نہ ہو گا۔

یہ سارے فضائل و فوائد لکھنے کے بعد اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: احمد رضا قادری نے اپنے سُنّی بھائیوں کو اس مبارک صیغہ (یعنی درودِ رضویہ) کی اجازت

دی، جب کہ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے گستاخوں سے دُور رہیں اور (Permission)
اسے پڑھ کر میرے لئے دِین و دُنیا میں عافیت کی دُعا فرمالیا کریں۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمائیے! یہ مبارک درود شریف جسے درودِ رضویہ کہا جاتا ہے، اسے پڑھنے کے کیسے کیسے فضائل و برکات ہیں۔ الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے مدنی مراکز فیضانِ مدینہ میں نمازِ جمعہ کے بعد یہ درودِ پاک پڑھا جاتا ہے، اس کے عِلاوہ بھی کئی عاشقانِ رسول اپنی اپنی مساجِد میں بعدِ جمعہ یہ درود شریف مل کر پڑھتے ہیں، آپ بھی یہ درودِ پاک پڑھنے کا معمول بنائیے! مِل کر نہ پڑھ سکتے ہوں تو اکیلے ہی پڑھ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بر کتیں نصیب ہوں گی۔

کثرت سے درود ان پہ پڑھو ربّ نے جو چاہا | سینے میں اُتر آئیں گے انوارِ مدینہ
اللہ مجھے بخش، نہ ہو حشر میں پُرسش | کر لطف و کرم از پئے سرکارِ مدینہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیّات اَعْمال کا دارو مدار نیتوں پر ہے۔ (2)

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی نیت اَفْضَل ترین عَمَل ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں۔ مثلاً نیت کیجئے: ❁ نگاہیں نیچی کئے تَوَجُّہ کے ساتھ بیان سُنوں گا ❁ عِلمِ دین کی تعظیم کی خاطر جتنی دیر ہو سکا اَلتَّحِیّات کی شکل میں (یعنی جس طرح نماز میں

---

1 ...کلیاتِ مکاتیب رضا، جز:2، صفحہ:346-349 بتغیر قلیل۔
2 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

اَلتَّحِیّات پڑھتے ہوئے بیٹھتے ہیں،اس طرح) بیٹھوں گا ❁ بیان کے بعد خود آگے بڑھ کر سلام کروں گا❁ ہاتھ ملاؤں گا❁ اور نیکی کی دعوت پیش کروں گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

لوگوں کی بات کو سچّا کر دیا

اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے شاگرد اور خلیفہ حضرت علّامہ حشمت علی خان صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: 1337 ھ، شعبان کا مہینا تھا، میں سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں حاضِر تھا، آپ اس وقت خطوط دیکھ رہے تھے، اس دوران آپ نے ایک خط دیکھا تو اس میں اعلیٰ حضرت کے نام کے ساتھ **حافِظ** لکھا ہوا تھا، یہ دیکھ کر آپ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور خوفِ خُدا سے تڑپ کر فرمایا: میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ کہیں میرا حشر اُن لوگوں میں نہ ہو، جن کے متعلق اللہ پاک فرماتا ہے:

یُحِبُّوْنَ اَنْ یُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ یَفْعَلُوْا (پارہ:4، آلِ عمران:188)

ترجمۂ کنزالعرفان: پسند کرتے ہیں کہ ان کی ایسے کاموں پر تعریف کی جائے جو انہوں نے کئے ہی نہیں۔

اس واقعہ کے بعد اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے قرآنِ کریم حِفْظ کر کے باقاعِدہ حافِظ بن جانے کا پکّا ارادہ کر لیا، چنانچہ روزانہ عشاء کا وُضو فرمانے کے بعد جماعت ہونے سے پہلے (تقریباً 15 سے 20 منٹ کے دورانیے میں) کوئی شخص ایک پارہ آپ کو سُنا دیتا، آپ بغور سنتے، پھر اسے سُنا دیتے۔ آپ نے شعبان المعظم کے آخری اَیّام میں قرآنِ کریم حِفْظ کرنا شروع کیا اور 27 رمضان تک مکمل قرآنِ پاک حِفْظ بھی کر لیا اور تراویح میں سُنا بھی دیا۔[1]

---

1 ... فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:168 بتغیر قلیل۔

اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: میں نے کوشش کرکے کلامِ پاک بالترتیب یاد کر لیا اور یہ اس لئے تاکہ (جو میرے نام کے ساتھ حافِظ لکھ دیتے ہیں) ان بندگانِ خُدا کا کہنا غلط ثابت نہ ہو۔[1]

تیرا اُونچا مرتبہ ہے اے امام احمد رضا | مصطفےٰ کی تُو عطا ہے اے امام احمد رضا
کیوں کریں نہ ذِکر تیرا حشر تک پیارے بھلا | تُو تو رَحمت کی رِضا ہے اے امام احمد رضا
سُنِّیوں کو خوف کیونکر ہو بھلا منجدھار سے | جبکہ تُو ہی ناخُدا ہے اے امام احمد رضا

وضاحت: منجدھار یعنی دریا کا درمیان جہاں پانی بہت تیز اور گہرا ہوتا ہے اور ناخُدا کا معنی ہے: کشتی چلانے والا۔ شعر کا مطلب یہ ہے کہ اے ہمارے پیارے امام، امام احمد رضان خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ! ہم عاشِقانِ رسول کو دریا میں ڈُوب جانے کا خطرہ بھلا کیسے ہو سکتا ہے؟ کہ ہماری کشتی کی نگہبانی آپ جیسے عَظِیۡمُ الشَّان راہنما فرما رہے ہیں۔

خائفِ کبریا ہیں رضا ہیں رضا | عاشقِ مصطفےٰ ہیں رضا ہیں رضا
سُنِّیوں کے پیشوا ہیں رضا ہیں رضا | رہبر و رہنما ہیں رضا ہیں رضا
صوفیِ باصَفا ہیں رضا ہیں رضا | صاحبِ اِتِّقا ہیں رضا ہیں رضا
خوبرو خوش ادا ہیں رضا ہیں رضا | دِلبر و دلربا ہیں رضا ہیں رضا

مضبوط حافظہ بھی نعمت ہے

سُبۡحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اللہ پاک کا سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ پر کیسا کرم تھا...!! رَبِّ کریم نے آپ کو کمال کا حافظہ عطا فرمایا تھا، جبھی تو آپ نے تقریباً 1 ماہ کے

[1] ...فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 169 بتغیر قلیل۔

مختصر سے عرصے میں بار بار پڑھ کر نہیں بلکہ صِرف سُن کر پُورا قرآنِ کریم حِفْظ کرلیا۔ اعلیٰ حضرت کا صدقہ اللہ پاک ہمیں مضبوط حافظہ (**Strong Memory**) نصیب فرمائے۔ یقیناً حافظے کی مضبوطی بھی اللہ پاک کی بہت بڑی نعمت ہے، اس کے بہت فائدے ہیں؛ ❁حافظہ مضبوط ہو گا تو قرآنی آیات یاد کر پائیں گے ❁حافظہ مضبوط ہو گا تو احادیث یاد کر سکیں گے ❁حافظہ مضبوط ہو گا تو دِینی مسائل یاد رکھ سکیں گے ❁حافظہ مضبوط ہو گا تو بزرگوں کی سیرت یاد رکھ پائیں گے ❁حافظہ مضبوط ہو گا تو زیادہ سے زیادہ عِلْمِ دین سیکھنے اور یاد رکھنے میں آسانی ہو گی ❁حافظہ مضبوط ہو گا تو اس سے اِنْ شَآءَ اللهُ الْكَرِیْم! دِینی کاموں میں بھی مدد ملے گی۔

اللہ پاک ہمیں یہ نعمت نصیب فرمائے، حافظے کی مضبوطی کے لئے ظاہِری اسباب بھی اپنائے جاسکتے ہیں، بہت ساری ایسی غذائیں ہیں، جن سے حافظہ مضبوط ہوتا ہے، اسی طرح کئی ایک اَوْراد و وَظائِف بھی ہیں، مکتبۃ المدینہ کی بہت پیاری کتاب ہے: **حافظہ کیسے مضبوط ہو؟** اس میں مضبوط حافظے کے فوائد، مضبوط حافظے والے عُلمائے کرام کے واقعات، حافظہ مضبوط کرنے کے طریقے، اس کے لئے اَوراد و وظائف اور حافظہ کمزور (**Weak**) کرنے کے اسباب (**Reasons**) لکھے ہیں۔ یہ کتاب مکتبۃ المدینہ سے طلب کیجئے یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے مفت ڈاؤنلوڈ کرلیجئے! اس پڑھیے اور فائدہ اُٹھائیے!

میں گرفتارِ بلائے دوجہاں ہر بلا سے کر رِہا احمد رضا!
تُم ہی مُرشِد، تم دوائے رنج و غم مجھ پہ بھی چشمِ عطا احمد رضا!

لوگوں کے حُسنِ ظن پر پورا اتریئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے سُنا کہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے باقاعِدہ ترتیب کے ساتھ پُورا قرآنِ کریم حِفْظ نہیں کیا تھا، آپ خط دیکھ رہے تھے، خط لکھنے والے نے اپنی معلومات کے مطابق آپ کے نام کے ساتھ حافِظ لکھ دیا تو آپ نے صِرف اس لئے کہ اس کا لکھنا غلط ثابت نہ ہو، پکّا ارادہ کیا، وقت نِکالا اور پُوری کوشش کے ساتھ قرآنِ کریم حِفْظ کر لیا۔ اس میں ہمارے لئے سبق ہے، وہ یہ کہ لوگ ہمارے ساتھ جو اچھی اُمّیدیں لگاتے ہیں، ہمارے متعلق اچھا گمان رکھتے ہیں، ہمیں چاہئے کہ ہم اُن کے گمان پر پُورا اُترنے کی کوشش کیا کریں۔

اسے ریاکاری نہیں کہیں گے، بلکہ اسے قُدرت کا اِشارہ سمجھنا چاہئے، صُوفیا فرماتے ہیں: اَلسِنَۃُ الْخَلْقِ اَقْلَامُ الْحَقّ یعنی مخلوق کی زبان حق کا قلم ہوتی ہے۔[1] لوگ خُود کہتے نہیں ہیں، ان سے کہلوایا جارہا ہوتا ہے۔ مثلاً ✿ بندہ نمازی نہیں ہے ✿ لوگ پھر بھی اسے نمازی کہہ رہے ہیں ✿ بندہ روزہ دار نہیں ہے مگر لوگ اسے روزہ دار سمجھ رہے ہیں ✿ بندہ نیک نہیں ہے ✿ گناہوں میں مَصرُوف رہتا ہے لیکن لوگ اس کے متعلق گمان کرتے ہیں کہ وہ بہت نیک، پارسا، راتوں کو عبادت کرنے والا، متقی، پرہیز گار ہے تو یہ لوگوں کا اس کے متعلق نیک گمان رکھنا، قُدرت کی جانِب سے ایک تنبیہ ہے کہ ✿ اے بندے! تُو نمازی نہیں ہے، نماز بن جا ✿ تُو نیک نہیں ہے، نیک بن جا ✿ تُو فُلاں نیکی نہیں کرتا، کیا کر۔ لِہٰذا جب لوگ ہمارے متعلق ایسی نیکی کا گمان رکھتے ہوں، جو نیکی ہم نہیں کرتے تو

---

1 ...المقاصد الحسنۃ، صفحہ: 107-108، رقم: 164 ملتقطًا۔

لوگوں کے اس گمان کو قُدْرت کا اشارہ سمجھ کر اُن کے گمان کو سچّا کرنے کی بھرپُور کوشش کرنی چاہیے۔

صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی مبارک ادا

اَفْضَلُ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِیَا (یعنی نبیوں کے بعد سب سے افضل انسان)، مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے متعلق روایت ہے، جب آپ کی تعریف کی جاتی تو آپ دُعا کرتے: اے اللہ پاک! تُو مجھے مجھ سے بہتر جانتا ہے اور میں خُود کو ان لوگوں سے بہتر جانتا ہوں۔ **اے مالِکِ کریم! لوگ میرے متعلق جیسا گمان رکھتے ہیں، مجھے اس سے بھی بہتر بنا دے۔**[1]

یہ پیاری ادا ہے، لوگ ہماری تعریف کریں تو اس پر اللہ پاک سے ڈرنا بھی ہے اور ساتھ ہی ساتھ یہ کوشش بھی کرنی ہے کہ جیسا لوگ ہم سے گمان رکھتے ہیں، ہم اس سے بھی بہتر (**Better**) بن جائیں۔ یقیناً اس میں اچھی نیت بھی کی جائے گی۔ کیا اچھی نیت کرنی ہے؟ سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے ہمیں یہ بھی سکھا دیا، جب آپ نے خط دیکھا، اس میں اپنے نام کے ساتھ لفظِ حافِظ دیکھا تو آپ کے ذِہن میں فوراً آیتِ کریمہ آئی، اللہ پاک فرماتا ہے:

یُحِبُّوْنَ اَنْ یُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ یَفْعَلُوْا (پارہ:4، آلِ عمران:188)	ترجمہ کنزالعرفان: پسند کرتے ہیں کہ ان کی ایسے کاموں پر تعریف کی جائے جو انہوں نے کئے ہی نہیں۔

یہ آیت سوچ کر اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ پر خوفِ خُدا کا غلبہ ہو گیا اور آپ اس فِکْر میں

---

1 ... تاریخِ مدینہ دمشق، جلد:30، صفحہ:332۔

ڈُوب گئے کہ لوگ مجھے حافِظ کہتے ہیں جبکہ میں تو باقاعِدہ حافِظِ قرآن نہیں ہوں، آہ! اللہ نہ کرے! اگر روزِ قیامت اس بات پر پکڑ ہو گئی کہ جو اچھائی تیرے اندر نہیں تھی، لوگ تیری تعریف کرتے تو تُو اس پر خوش ہوتا تھا، تَو میرا کیا بنے گا؟ بس ❁ اسی قرآنی آیت پر عَمَل کرنے ❁ خُود کو قیامت کے عذاب سے بچانے ❁ جھوٹی تعریف پر خُوش ہونے سے بچنے اور ❁ مسلمانوں کا نیک گمان سچ کر دینے کے لئے آپ نے قرآنِ کریم حِفْظ کر لیا۔

ہماری اگر کوئی ایسی تعریف کرے، ایسی خُوبی بتائے جو ہمارے اندر نہیں تو ہم بھی یہی نیتیں کر کے اس نیکی کو اپنا سکتے ہیں۔ اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! نیک لوگوں کی ادا اپنانے کا بھی ثواب ملے گا اور اللہ پاک نے چاہا تو نیکی پر استقامت (*Persistence*) بھی مِل جائے گی۔

بنادے مجھے نیک نیکوں کا صدقہ | گُناہوں سے ہر دَم بچا یااِلٰہی
مرا ہر عمل بس ترے واسطے ہو | کر اِخلاص ایسا عطا یااِلٰہی
عبادت میں گزرے مری زندگانی | کرم ہو کرم یاخُدا یااِلٰہی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اعلیٰ حضرت اور قرآن

پیارے اسلامی بھائیو! سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ایک عظیمُ الشّان ہستی ہیں ❁ آپ امامِ اہلسنت ہیں ❁ عاشقانِ رسول کے امام اور پیشوا ہیں ❁ آپ بہت بڑے عالِم بھی تھے ❁ بہت بڑے محدِّث بھی تھے ❁ مفسر بھی تھے ❁ مفتی بھی تھے ❁ متقی بھی تھے ❁ پیرِ کامِل بھی تھے ❁ ولیِ کامِل بلکہ اپنے دَور میں ولیوں کے سردار بھی تھے۔ غرض

کہ بے شُمار خوبیاں ہیں، جو اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ذاتِ پاک میں پائی جاتی ہیں، انہی خوبیوں میں سے ایک خُوبی **قرآنِ کریم کے ساتھ وابستگی** بھی ہے۔ ❁ آپ قرآنِ کریم کے ساتھ بہت گہری محبّت رکھتے تھے ❁ قرآنِ کریم پڑھتے بھی تھے ❁ اسے سمجھتے بھی تھے ❁ اس پر عمل بھی کرتے تھے ❁ اور قرآنِ کریم کا فیضان بانٹا بھی کرتے تھے ❁ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سیرتِ پاک کو دیکھیں تو یُوں لگتا ہے جیسے آپ نے قرآنِ کریم کو اپنی رُوح میں اُتار لیا تھا ❁ آپ کی کتابیں پڑھ کر دیکھیں؛ جگہ جگہ قرآنی آیات نظر آئیں گی ❁ آپ کے ملفوظات شریف (یعنی مبارک فرامین) پڑھ کر دیکھیں، لمحہ لمحہ آپ کے ہونٹوں پر قرآنی آیات رہا کرتی تھیں، غرض آپ کے بچپن شریف سے لے کر وِصالِ باکمال تک پُوری کی پُوری زندگی میں قرآنِ کریم کا فیضان اور اس کی نورانی آیات کی روشنی نظر آتی ہے۔

غلط لفظ زبان پر نہ آیا

اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ صِرف 4 سال کے تھے، جب آپ نے پُورا قرآنِ پاک ناظِرہ پڑھ لیا تھا۔[1] آپ کے بچپن شریف کا واقعہ ہے؛ ایک قارِی صاحِب آپ کو قرآنِ کریم پڑھانے کے لئے تشریف لایا کرتے تھے۔ ویسے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا حافظہ بہت مضبوط اور دِماغ بہت تیز (**Sharp**) تھا، بہت آسانی سے سارے سبق پڑھ لیا کرتے تھے مگر ایک دِن عجیب معاملہ ہوا؛ قارِی صاحِب آپ کو قرآنی آیت کا ایک لفظ بار بار پڑھاتے رہے مگر آپ کی زبان پر وہ لفظ نہ آیا، قارِی صاحِب زَبَر پڑھاتے تھے، آپ زَیر پڑھتے

1 ... فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 85 ملتقطاً۔

تھے۔ آپ کے دادا جان مولانا رضا علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے جب یہ کیفیت دیکھی تو اعلیٰ حضرت کو اپنے پاس بُلایا، پھر قرآنِ کریم منگوا کر دیکھا تو اس میں کاتِب نے غلطی سے زَیر کی جگہ زَبَر لکھ دیا تھا، یعنی جو قارِی صاحِب پڑھا رہے تھے، وہ اَصْل میں کاتِب کی غلطی تھی اور جو اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ پڑھ رہے تھے، وہ بالکل درست تھا۔ آپ کے دادا جان نے پوچھا: بیٹا! جس طرح مولوی صاحِب پڑھاتے تھے، تم اسی طرح کیوں نہیں پڑھتے تھے؟ عرض کیا: میں اسی طرح پڑھنے کا ارادہ کرتا تھا مگر زبان پر قابُو نہیں پاتا تھا (یعنی میری زبان سے خُود بخود زَبَر کی جگہ زَیر نکل رہا تھا)۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے میرے آقا اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی...!! آپ پیدائشی ولی ہیں، اللہ پاک کا آپ پر خصوصی کرم تھا، اُس رَبِّ قادِر و قیُّوم نے آپ کو قرآنِ کریم کے ساتھ اتنی گہری وابستگی عطا فرمادی تھی کہ غلطی سے بھی کوئی غلط لفظ آپ کی زبان پر نہیں چڑھتا تھا۔

ہر فَن میں بے مِثال ہیں احمد رضا مرے | بچپن سے باکمال ہیں احمد رضا مرے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اعلیٰ حضرت اور خدمتِ قرآن

پیارے اسلامی بھائیو! سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے ساری زندگی قرآنِ کریم کی خِدمت کرتے ہوئے گزاری۔ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے جس دور میں آنکھ کھولی تھی، یہ فتنوں کا دَور تھا، ہر طرف سے فتنے سَر اُٹھا رہے تھے ❁ کبھی کوئی بد مذہب اُٹھتا تو قرآنی آیات کا

---

(1)... حیاتِ اعلیٰ حضرت، جلد:1، صفحہ:112 بتغیر قلیل۔

مفہوم بدلنے کی کوشش شروع کر دیتا ❁ کبھی کوئی غیر مسلم سائنس دان(**Scientist**) اُٹھتا اور قرآنی آیات پر اعتراضات کرنے لگتا ❁ یہاں تک کہ بعض مسلمان کہلانے والے گستاخ بھی قرآنی آیات کے غلط معنیٰ کرکے لوگوں کو گمراہ کرنے کی کوشش میں مَصرُوف تھے، ایسے فتنوں بھرے دَور میں سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے قرآنِ کریم کی خُوب خِدمت کی، جب بھی کسی نے قرآنِ کریم کو اپنا ہدف بنانے کی ناپاک کوشش کی، سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فوراً اس کے خِلاف کاروائی کی، غیر مسلم جو قرآنِ کریم پر اعتراضات کرتے تھے، ان کا جواب بھی دیا اور گستاخ بدمذہب جو قرآنی آیات کے معانی بدلنے کی کوششوں میں مَصرُوف تھے، ان کے خِلاف بھی خوب قلم چلایا اور اللہ پاک کے فضل و کرم سے سب کو مُنہ توڑ جواب دے کر ان کی سازشوں کو ناکام کر دیا۔

تُو نے باطل کو مٹایا اے امام احمد رضا
دین کا ڈنکا بجایا اے امام احمد رضا

تھرتھرائے کانپ اُٹھے باغیانِ مصطفےٰ
قہر بن کے اُن پہ چھایا اے امام احمد رضا

حشر تک جاری رہے گا فیض مُرشد آپ کا
فیض کا دریا بہایا اے امام احمد رضا

قبر پر ہو بارشِ انوارِ حق تیری سدا
ہو نبی کا تجھ پہ سایہ اے امام احمد رضا[1]

ایک غیر مسلم کے اعتراض کا جواب

الٹرا ساؤنڈ مشین آج کل تو بہت عام(**Common**) ہے، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے زمانے میں نئی نئی ایجاد(**Invent**) ہوئی تھی، اسے بنیاد بنا کر ایک غیر مسلم نے قرآنِ کریم پر اعتراض کیا، کہنے لگا: قرآن کہتا ہے کہ ماں کے پیٹ میں کیا ہے، اس کا عِلْم صِرف اللہ

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:525۔

پاک کو ہے جبکہ ہم نے ایک مشین بنائی ہے، ہم اس کے ذریعے جان لیتے ہیں کہ ماں کے پیٹ میں بیٹا ہے یا بیٹی، لہٰذا قرآن کی یہ آیت (مَعَاذَ اللہ!) غلط ہے۔

یہ بے بنیاد اعتراض جب اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بارگاہ میں پہنچا تو آپ فوراً اس کا جواب لکھا اور قرآنِ کریم کی وہ 7 آیات جن میں اللہ پاک کے عِلْم و قُدرت کا بیان ہے، ان کی ایسی بے مثال وضاحت فرمائی کہ غیر مسلموں کے دانت کھٹے ہوگئے، آپ نے 21 صفحات کے اس مختصر رسالے میں دِکھا دیا کہ سائنس چاہے جتنی مرضی ترقی کرلے، سائنس دان چاہے کروڑوں سال بھی محنت کرلیں، رَبِّ قادِر و قیُّوم کے عِلْمِ پاک کے کروڑ در کروڑویں ذَرّے کو بھی ہرگز نہیں پہنچ سکتے۔ الحمدللہ! قرآنِ کریم کی ہر ہر آیت، ہر ہر لفظ بلکہ ہر ہر حرف بالکل سچّا اور ہدایت کا نُور ہے۔[1]

سُوْرَۂ مُمْتَحِنَہ کی ایک آیت کی تفسیر

اسی طرح ایک مرتبہ بعض گمراہ اور بدمذہب لوگوں نے قرآنی آیات کا مفہوم بدل کر مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کی، اس پر اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بروقت پکڑ فرمائی اور اَلْمَحَجَّۃُ الْمُؤْتَمِنَہ نامی رسالہ لکھا، یہ رسالہ سورۂ مُمْتَحِنَہ کی صِرْف ایک آیت کی تفسیر ہے، جو بڑے سائز کے 126 صفحات (**Pages**) پر مشتمل ہے، اس میں اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ قرآنی آیت کی ایسی جاندار، شاندار تفسیر فرمائی کہ دُشمنانِ اسلام کی ساری سازشیں چکنا چُور ہو گئیں۔[2]

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:26، صفحہ:467 خلاصۃً۔

2 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:14، صفحہ:419 خلاصۃً۔

تُونے باطِل کو مٹایا اے امام احمد رضا! دِین کا ڈنکا بجایا اے امام احمد رضا!
اَہلِ سُنّت کا چمن سر سبز تھا، شاداب تھا تازگی تُو اور لایا اے امام احمد رضا!
تُونے باطِل کو مٹا کر دِین کو بخشی جِلا سُنّتوں کو پھر جِلایا اے امام احمد رضا!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُوْرَۃِ وَالضُّحٰی کی تفسیر

اے عاشقانِ اعلیٰ حضرت! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جتنے بڑے عالِم تھے، آپ جتنے عُلوم پر مہارت رکھتے تھے، اگر آپ قرآنِ کریم کی تفسیر لکھتے تو شاید ہزاروں صفحات پر مشتمل بے مثال تفسیر لکھی جاتی مگر آپ فتنوں کو مٹانے اور دِین کی تجدید فرمانے میں اتنے مَصْرُوف رہے کہ تفسیر لکھنے کا وقت ہی نہ مل سکا۔ ایک مرتبہ مُحِبِّ رسول شاہ عبد القادِر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے عرس شریف کا موقع تھا، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بھی تشریف لائے، اس موقع پر آپ نے سُوْرَۃِ وَالضُّحٰی کی تفسیر بیان کرتے ہوئے پُورے 6 گھنٹے کا خِطاب فرمایا۔ پھر آخر میں فرمایا: میں نے اس سورتِ مبارکہ کی کچھ آیاتِ کریمہ کی تفسیر لکھنی شروع کی تو 80 جُز لکھ کر چھوڑ دیا، اتنا وقت کہاں سے لاؤں کہ پُورے قرآنِ پاک کی تفسیر لکھ سکوں۔(1)

اَللہُ اَکْبَر! اندازہ کیجئے! سُوْرَۃِ وَالضُّحٰی کی صِرف 11 آیات ہیں، اس کی بھی صِرف چند آیات کی تفسیر اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے لکھی تو 80 جُز ہو گئے، یہ بھی ابھی مکمل نہیں تھے بلکہ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بے شُمار دِینی مصروفیات کے سبب یہ کام مزید کر نہیں پائے، اس

1 ...حیاتِ اعلیٰ حضرت، جلد:1، صفحہ:357 بتغیر قلیل۔

سے اندازہ لگائیے! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ عُلُومِ قرآن میں کتنی مہارت رکھتے تھے...!!

حشر تک جاری رہے گا فیض مُرشد آپ کا | فیض کا دریا بہایا اے امام احمد رضا
اے امامِ اہلِ سنّت نائِبِ شاہِ اُمم | کیجئے ہم پر بھی سایہ اے امام احمد رضا[1]

اگرچہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ دِینی کاموں میں انتہائی مَصرُوف رہتے تھے، پھر بھی آپ نے وقتاً فوقتاً تفسیر پر کام کیا، آپ کی درجن کے قریب کتابیں وہ ہیں، جو کسی نہ کسی آیتِ کریمہ کی تفسیر پر مشتمل ہیں۔

اگلوں نے تو لکھا ہے بہت عِلمِ دین پر | جو کچھ ہے اس صدی میں وہ تنہا رضا کا ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اعلیٰ حضرت اور ترجمہ کنز الایمان

پیارے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے قرآنِ کریم کی جو بے مثال و لازوال خِدمات کی ہیں، ان میں ایک بہت ہی شاندار خِدمت ترجمۂ قرآن **کنز الایمان شریف** بھی ہے۔

یہ بے مثال ترجمۂ قرآن کسی کرامت سے کم نہیں ہے، یہ ظاہِر میں صِرف ترجمہ ہے لیکن حقیقت (**Reality**) میں دیکھا جائے تو قرآن، حدیث اور 14 صدیوں میں لکھی گئی بڑی بڑی تفاسیر کا خُلاصہ ہے۔ **کنز الایمان** سے پہلے بھی قرآنِ کریم کے کئی ترجمے لکھے جا چکے تھے مگر ان میں کسی نہ کسی اعتبار سے کچھ نہ کچھ کمیاں موجود تھیں لیکن **کنز الایمان** شریف قرآن کریم کا واحِد اُردُو ترجمہ ہے کہ جب سے لکھا گیا ہے، اس وقت سے لے کر

1 ...وسائل بخشش، صفحہ: 525 ملتقطاً۔

آج تک عُلَمائے کرام اس کی خُوبیوں پر کتابیں لکھ رہے ہیں، **ترجمہ کنز الایمان** پر **PHD** ہو رہی ہے، لوگ اس مبارک ترجمے پر مَقالے لکھ کر ڈاکٹریت کی ڈگری حاصِل کرتے ہیں، الحمدللہ! 100 سال سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے، جس نے بھی صاف ذِہن رکھ کر **کنز الایمان شریف** پڑھا ہے یا اس کے متعلق تحقیقات کی ہیں، آخر اس نے یہی کہا ہے کہ **اعلیٰ حضرت** رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ **نے ترجمہ کرنے کا حق ادا کر دیا ہے۔** اپنے تو اپنے مُخالِف بھی اس بات کا اِقرار کرتے ہیں کہ **ترجمہ کنز الایمان** کا ایک ایک لفظ عین شریعت کے مطابق اور رُوحِ قرآن کی دُرُست عکّاسی کرتا ہے۔

کنز الایمان کب اور کیسے لکھا گیا؟

ایسا بے مثال ترجمہ کہ جس کی خُوبیوں پر اب تک 100 سے زیادہ کتابیں لکھی جا چکی ہیں، یہ ترجمہ لکھا کیسے گیا؟ یہ بھی ایک حیران کُن بات ہے۔ جو لوگ کتابوں سے تعلق رکھتے ہیں، انہیں اندازہ ہو گا کہ عام دِینی کتاب لکھنا بھی کوئی آسان بات نہیں ہے، کتنی کتنی کتابیں پڑھنی پڑتی ہیں، کئی کئی گھنٹے لگاتار بیٹھ کر دِماغ لگانا ہوتا ہے، تحقیق (**Research**) کرنی ہوتی ہے، سوچ بچار کرنی ہوتی ہے، پھر بھی کئی کئی مہینوں میں صِرف ایک آدھ کتاب لکھی جا سکتی ہے، یہ تو عام دِینی کتاب لکھنے کی بات ہے، قرآنِ کریم کا ترجمہ لکھنا کتنا مشکل کام ہو گا...؟ عُلَمائے کرام نے لکھا ہے کہ قرآنِ کریم کا ترجمہ یا تفسیر لکھنے کے لئے (صِرف کتابیں پڑھ لینا کافی نہیں ہے بلکہ اس کام کے لئے) تقریباً 15 عُلُوم پر مکمل مہارت ہونا ضروری ہے،[1] دوسرے لفظوں میں یُوں کہہ لیجئے کہ جس بندے نے 15

1... الاتقان فی علوم القرآن، النوع الثامن والسبعون: فی معرفۃ شروط المفسر وآدابہ، صفحہ: 579۔

دِینی عُلوم پر **PHD** کی ہوئی ہو، وہ قرآنِ کریم کا ترجمہ لکھ سکتا ہے، کسی عام شخص کے بس کی بات نہیں ہے اور یہ ہے بھی حقیقت(**Reality**)...!! خُود غور فرمالیجئے کہ وہ عظیمُ الشّان کِتاب جو اللہ پاک کا کلام ہے، وہ کتاب کہ جسے پڑھانے کے لئے رَبِّ کریم نے امامُ الانبیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بھیجا، بھلا اس کِتَاب کا ترجمہ کرنا، اس کے معنیٰ اور مفہوم کو کسی دوسری زبان میں ڈھالنا کوئی آسان بات ہو گی؟ اس لئے ترجمۂ قرآن کے لئے کڑی شرائط رکھی گئی ہیں۔ الحمد للہ! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ ان تمام شرائط پر پُورے اترتے تھے، آپ تو وہ بے مثال عالِمِ دِین ہیں کہ صِرف 15 نہیں بلکہ 100 سے زیادہ عُلُوم پر کامِل مہارت رکھتے تھے۔

خیر! آپ نے **ترجمہ کنز الایمان** کیسے لکھا؟ سنیئے! غالباً 1330ھ کی بات ہے، صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے بارگاہِ اعلیٰ حضرت میں درخواست پیش کی کہ ایک ایسے ترجمۂ قرآن کی اس وقت ضرورت ہے جو غلطیوں سے پاک ہو، احادیث اور اَئمۂ کرام کے اَقْوال کے مطابق ہو، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے فرمایا: یہ تو بہت ضروری ہے مگر چھپنے کی کیا صُورت ہو گی؟ باوُضُو کاپیوں کو لکھنا، باوُضُو کاپیوں اور حروف کی دُرُستی کرنا، زَبَر، زَیر پیش اور نقطوں یا علامتوں کو پُوری احتیاط سے پرکھنا کہ کوئی غلطی نہ رہ جائے، پھر یہ سب چیزیں ہو جانے کے بعد سب سے بڑی مشکل تو یہ ہے کہ پریس میں ہر وقت باوُضُو رہے، غرض کہ چھپنے سے لے کر کتابی صُورت میں تیار ہونے تک ہر کام باوُضُو رہ کر مکمل احتیاط سے کیسے کیا جا سکے گا؟ صدر الشریعہ نے عرض کیا: اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! جو باتیں ضروری

ہیں ان کو پُوری کرنے کی کوشش کی جائے گی۔[1] اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ نے درخواست قبول کی اور ترجمے کا کام شروع کر دیا گیا۔ اس کے لئے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ کے آرام کے وقت میں سے کچھ وقت رکھا گیا، یہ تقریباً ایک آدھ گھنٹہ ہوتا تھا، صدرالشریعہ رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ حاضِر ہوتے، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ زبانی طور پر آیاتِ کریمہ کا ترجمہ بولتے جاتے، صدر الشریعہ لکھتے جاتے، نہ آپ اس کے لئے لغت کی کتابیں دیکھتے، نہ بڑی بڑی تفسیریں دیکھتے بلکہ جیسے ایک مضبوط یادداشت والا حافِظ رَوانی کے ساتھ قرآنِ کریم کی تِلاوت کرتا جاتا ہے، ایسے ہی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ روانی کے ساتھ ترجمہ لکھواتے جاتے تھے، بعد میں جب صدر الشریعہ اور دیگر عُلَمائے کرام بڑی بڑی تفسیروں کے ساتھ اس ترجمہ کا موازنہ کرتے تو یہ دیکھ کر حیران رہ جاتے کہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ کا برجستہ اور روانی کے ساتھ لکھوایا ہوا ترجمہ پچھلی صدیوں کی معتبر تفسیروں کے عین مُطابق ہوتا تھا۔[2]

مقبولِ آستانِ رسولِ کریم ہیں
احمد رضا کا اَرفع و اعلیٰ مقام ہے

اَہلِ سُنَن کا پیشوا، اِبنِ نقی علی
عشقِ نبی کے چرخ کا ماہِ تمام ہے

منطق، مُناظرہ ہو کہ تفسیر، ترجمہ
ہر عِلْم میں رضا ہی مکمل امام ہے

سُبْحٰنَ الله! پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ کی علمی شان، آپ کی قرآنِ کریم کے ساتھ کامِل وابستگی...!! اندازہ کیجئے! آپ نے تفسیرِ قرآن پر لکھی ہوئی بڑی بڑی کتابیں کتنی تَوَجُّہ اور محنت کے ساتھ پڑھ کر انہیں یادر کھا ہوا تھا، جبھی تو آپ کے

---

1 ...تذکرہ صدر الشریعہ، صفحہ:17-18 بتغیر قلیل۔

2 ...انوارِ کنز الایمان، صفحہ:932 بتغیر قلیل۔

لکھوائے ہوئے ترجمے کا ایک ایک لفظ بالکل درست ہوتا تھا۔ الحمدللہ! وہ ترجمۂ قرآن جو اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے مختصر سے وقت(**Short Time**) میں لکھوایا تھا، آج 100 سال سے زیادہ عرصہ ہو گیا، اس پاکیزہ ترجمے کے رازوں کو کھولا جارہا ہے، اس کی خوبیوں پر کتابیں لکھی جارہی ہیں مگر اس نِرالے ترجمے کی خُوبیاں ہیں کہ ختم ہوتی ہی نہیں ہیں۔

کنز الایمان کی چند خصوصیات

پیارے اسلامی بھائیو! **ترجمہ کنزالایمان** کی بے شُمار خوبیوں میں سے ایک خُوبی (**Quality**) یہ بھی ہے کہ اس میں لفظوں کا چُناؤ شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے، نہایت احتیاط اور خوبصُورتی کے ساتھ کیا گیا ہے، آپ سُوْرَۂ فَاتِحَہ سے لے کر سُوْرَۂ وَالنَّاس تک پُورے کا پُورا ترجمہ پڑھ لیجئے! کہیں ایک بھی لفظ ایسا نظر نہیں آئے گا جس میں کسی طرح بے ادبی کا شُبہ بھی نکلتا ہو ❁ الحمدللہ! ترجمہ کنز الایمان وہ عظیم الشان ترجمہ ہے کہ اس میں ایک ایک لفظ اپنی جگہ پر بہت حُسْن اور خوبصورتی کے ساتھ سجایا گیا ہے ❁ جہاں اللہ پاک کا ذِکر آیا تو امامِ اہلسنّت، سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ایسے لفظوں کا انتخاب کیا، جن سے اللہ پاک کی شان و عظمت کا اِظْہار ہو ❁ جہاں رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکر آیا، وہاں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان و عظمت کا لحاظ رکھ کر بہت باادب الفاظ استعمال کئے گئے ❁ جہاں دوسرے نبیوں کا ذِکر آیا، وہاں ان کی شان و عظمت کا لحاظ رکھا گیا، غرض کہ آپ پُورے ترجمہ کنز الایمان کو پڑھئے! اس میں شروع سے آخر تک آپ کو ادب ہی ادب نظر آئے گا ❁ اسی طرح کنز الایمان شریف کی ایک یہ خوبی بھی ہے کہ یہ مبارک ترجمہ صِرف ترجمہ نہیں بلکہ بڑی بڑی تفسیروں کا خُلاصہ

ہے۔ آپ بڑی بڑی تفاسیر پڑھئے! وہ علمی تحقیقات جو عُلَمائے کرام نے عربی میں سینکڑوں صفحات پر لکھی تھیں، سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ترجمہ کرتے ہوئے ان سینکڑوں صفحات کی تحقیقات کو ایک ایک لفظ میں بیان کر دیا ہے۔

کنز الایمان اور سائنس

پیارے اسلامی بھائیو! کنز الایمان شریف کی خُوبیوں میں سے ایک اَہَم خُوبی یہ بھی ہے کہ یہ مبارَک ترجمہ عظمتِ قرآن کا محافِظ بھی ہے۔ ہم جانتے ہیں، سائنس بہت ترقی(**Progress**) کر چکی ہے اور مزید کرتی جارہی ہے۔ کئی سائنس دان(**Scientist**) ہیں جو قرآنی آیات کو پُوری طرح سمجھتے نہیں ہیں، بَس سرسری طَور پر دیکھتے ہیں، اس آیت کو بظاہِر سائنس کے خِلاف دیکھتے ہیں تو مَعَاذَاللہ! اس آیت کی بےادبی کر ڈالتے ہیں۔ یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے۔ یہ غلط رویہ ہے، انہیں چاہئے کہ جس طرح سائنس کو سمجھنے میں ساری زندگی دماغ کھپایا ہے، قرآنی آیت کو سمجھنے کے لئے بھی خُوب تحقیق سے کام لیں۔

خیر! میرے آقا اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جس طرح بے مثال مفسر ہیں، ایسے ہی باکمال سائنس دان بھی ہیں۔ آپ نے ترجمہ مختصر لفظوں میں کیا مگر اتنی خوبصورتی کے ساتھ کیا کہ وہ اعتراضات جو آئندہ قرآنِ کریم پر کئے جاسکتے تھے، آپ نے ترجمے ہی میں ان کا جواب بھی دے دیا۔

سُوْرَۂِ رَحْمٰن کی ایک آیت کی وضاحت

ایک شخص تھا، جو دُنیوی عُلُوم جانتا تھا، اس نے ایک مرتبہ سُورۂ رحمٰن کی یہ آیتِ

کریمہ پڑھی:

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْاؕ

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍۚ(۳۳) (پارہ:27،الرحمن:33)

اس آیت کا ترجمہ کئی لوگوں نے یُوں کیا ہے: اے گروہِ جِنّ و انسان اگر تم سے ہو سکے کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے (ہو کر کہیں کو) نکل بھاگو تو نکل دیکھو مگر کچھ ایسا ہی زور ہے تو نکل دیکھو (اور وہ تم میں نہ ہے، نہ ہو)۔

اس دُنیوی عِلْم جاننے والے شخص نے جب آیت اور اس طرح کا ترجمہ پڑھا تو اس کے ذِہن میں سُوال اُٹھا: قرآنِ کریم تو کہتا ہے کہ انسان زمین و آسمان کے کِنَاروں سے نکل ہی نہیں سکتا، جبکہ ہم جانتے ہیں کہ سائنس دان چاند پر پہنچے ہیں۔ یہ اگر سائنس کا محض کوئی نظریہ ہوتا تو ہم کہتے کہ سائنس جھوٹی ہے قرآن سچّا ہے مگر یہ نظریہ (**Theory**) نہیں، ایک حقیقتِ واقعیہ (***Ground Reality***) ہے۔

اب اس سُوال کو لے کر اس شخص نے تحقیق کرنی شروع کی، قرآنِ کریم کے بہت سارے ترجمے دیکھے، مُطَالعہ کیا مگر اسے سُوال کا جواب نہ مِلا، آخر اسے **کنز الایمان** شریف مِل گیا، اس نے **کنز الایمان شریف** پڑھا، اس میں آیتِ کریمہ کا ترجمہ یُوں تھا: اے جِنّ اور انسان کے گروہ اگر تم سے ہو سکے کہ آسمان اور زمین کے کِنَاروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ، جہاں تک جاؤ گے، اسی کی سلطنت ہے۔

یہ ترجمہ پڑھتے ہی اسے اپنے سوال کا جواب مل گیا، وہ سمجھ گیا کہ آیتِ کریمہ کا یہ مطلب نہیں ہے کہ انسان کبھی اُونچی اُڑان اُڑ ہی نہیں سکتا بلکہ آیتِ کریمہ کا دُرُست

مفہوم یہ ہے کہ انسان جہاں کہیں بھی جاسکے، چلا جائے، وہ جہاں بھی ہو، اللہ پاک کی سلطنت ہی میں رہے گا، رَبِّ کریم کی قُدرت سے باہَر نہیں جاسکتا۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! غور فرمایئے! اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا لکھا ہوا یہ مبارک ترجمہ جو آپ نے مختصر وقت میں لکھوایا تھا، یہ کیسا بے مثال ترجمہ ہے، قرآنی آیات پر اُٹھنے والے وہ سائنسی سوالات جو اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے دور میں اُٹھے نہیں تھے، ابھی سالوں بعد اُٹھنے تھے، میری آقا اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ قرآنِ کریم کے ترجمے ہی میں سالوں پہلے ان کے جوابات دے چکے ہیں۔

وہ جس کے زُہد و تقویٰ کو سراہا شان والوں نے
کہا یُوں پیشواؤں نے ہمارا پیشوا تم ہو
حقیقت ہے ملے ہیں دین و ایماں آپ کے گھر سے
شریعت کے مُحافظ اے شہِ احمد رضا تم ہو

عِلمِ ارضیات کے ماہِر کی تحقیق

کراچی کی ایک یونیورسٹی کے عِلْمِ ارضیات(**Geology**)(یعنی زمین سے متعلق عِلْم) کے استاد ہیں، انہوں نے ایک مرتبہ قرآنِ کریم کی یہ آیتِ کریمہ پڑھی:

وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾ (پارہ:30، النّٰزِعٰت:30)

اس آیت کا ترجمہ عموماً لوگوں نے یہ کیا ہے: پھر اس کے بعد زمین کو جما دیا۔

اس آیت کو لے کر ان کے ذہن میں ایک سُوال اُبھرا، سُوال یہ تھا کہ عِلْمِ ارضیات

(1) ...جہانِ امام احمد رضا، جلد:8، صفحہ:405-406 خلاصۃً۔

کے ماہِرین کا ماننا ہے کہ ہماری زمین یعنی زمین کا خشکی والا حِصّہ مسلسل پھیل رہا ہے، دُنیا کے تمام بڑے بڑے سمندروں کے نیچے بڑی بڑی خندقیں ہیں جنہیں **Ocean Trenches** (اَوشَن ٹرانچز) کہا جاتا ہے، ان خندقوں سے ہر وقت گرم گرم پگھلا ہوا لاوا نکل رہا ہے، یہ لاوا خندق کے سرے پر آکر ٹھنڈا ہو جاتا ہے، پھر نیچے سے نیا لاوا نکلتا ہے، جو پہلے والے لاوے کو ایک طرف دھکیل دیتا ہے، اس عَمَل کی وجہ سے بَرِّاَعظم (یعنی زمین کا خشک حِصّہ) بھی سرکتا ہے اور سمندر پیچھے کو ہٹ جاتا ہے، یُوں ہر براعظم (**Continent**) ہر سال تقریباً 3 سینٹی میٹر سمندر سے اُونچا ہو جاتا ہے۔ اس قدرتی عمل (**Natural Process**) سے زمین برابر پھیل رہی ہے۔ اب سُوال یہ تھا کہ قرآنِ کریم کے ترجمے کے مطابق زمین جمی ہوئی ہے مگر سائنس کہتی ہے کہ زمین اگرچہ تھوڑی تھوڑی ہی سہی مگر پھیل رہی ہے۔ اس سُوال کا جواب کیا ہو گا؟

وہ عِلْمِ ارضیات کے ماہِر استاد صاحِب الحمدﷲ! عاشِقِ رسول تھے، انہوں نے جب **کنز الایمان شریف** پڑھا تو وہاں اس آیت کا ترجمہ لکھا تھا: اس کے بعد زمین پھیلائی۔ باقی ترجمہ کرنے والوں نے ترجمہ کیا تھا: زمین جمائی۔ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ترجمہ کیا: زمین پھیلائی۔ بس یہ پڑھ کر انہیں سُوال کا جواب مل گیا، وہ سمجھ گئے کہ زمین جمائی نہیں گئی بلکہ پھیلائی گئی ہے اور اب بھی مسلسل پھیل رہی ہے۔[1]

ہزاروں سے اعلیٰ ہمارا رضا ہے	ہزاروں میں یکتا ہمارا رضا ہے
عجم ہی نہیں بلکہ سارے عرب میں	ہُوا جس کا شُہرہ ہمارا رضا ہے

1 ...جہانِ امام احمد رضا، جلد: 8، صفحہ: 526-527 خلاصۃً۔

خودی کو مٹاتا، خُدا سے مِلاتا | ہمارا رضا ہے، ہمارا رضا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے **ترجمہ کنز الایمان** کی شان...!! الحمد للہ! قرآنِ کریم کو دُرُست انداز سے سمجھنا ہو تو **ترجمہ کنز الایمان** شریف پڑھیئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! قرآنِ کریم کا نُور نصیب ہو گا۔

دعوتِ اسلامی اور ترجمہ کنز الایمان

الحمد للہ! دعوتِ اسلامی فیضانِ رضا ہے، دعوتِ اسلامی نے **کنز الایمان** شریف کی بھی بہت خِدمت کی ہے اور مزید کر رہی ہے۔ اللہ پاک کے فضل سے آج کے دور میں **کنز الایمان شریف** کو عوام میں مشہور کرنے میں دعوتِ اسلامی نے بڑا کردار ادا کیا ہے، عاشقِ اعلیٰ حضرت، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی اب بھی عادتِ کریمہ ہے کہ آپ اپنے بیانات میں، مدنی مذاکروں وغیرہ میں عموماً آیات کا **ترجمہ کنز الایمان** ہی سے بیان کرتے ہیں۔

الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے علمی و تحقیقی ادارے المدینۃ العلمیہ نے **کنز الایمان شریف** پر کام کر کے اسے بہت خوبصورت انداز میں شائع بھی کیا ہے۔ ❁ **کنز الایمان شریف** چونکہ ایک صدی پہلے لکھا گیا تھا، اُس وقت کی جو اردو تھی، وہ مشکل تھی جبکہ آج کل تو آسان اُردو بھی ہر ایک کو سمجھ نہیں آتی، اس لئے ضرورت تھی کہ **کنز الایمان شریف** کو قدرے آسان کیا جائے، الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کو یہ سعادت بھی ملی، اللہ پاک کے فضل و کرم سے اب مکتبۃ المدینہ پر **آسان ترجمہ قرآن کنز العرفان** بھی آچکا ہے ❁ **کنز العرفان** یہ **کنز الایمان شریف** ہی کی تسہیل ہے، اس میں **کنز الایمان شریف** ہی کو آسان کر کے

لکھا گیا ہے ❁ آپ بھی ترجمہ **کنز الایمان شریف**، **کنز العرفان شریف** مکتبۃ المدینہ سے طلب کیجئے! گھر رکھئے! اسے پڑھیئے! ساتھ میں **تفسیر نُور العرفان**، **تفسیر خزائن العرفان** بلکہ آج کے دَور کی سب سے نئی اور آسان ترین تفسیر **تفسیر صراط الجنان** بھی مکتبۃ المدینہ نے شائع کی ہے، وہ بھی حاصِل کیجئے! انہیں پڑھیئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! قرآنِ کریم کا نُور نصیب ہو گا اور زندگی میں بہار آ جائے گی۔

آخری لمحات میں تلاوت قرآن

پیارے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو قرآنِ کریم سے بے انتہا محبّت تھی، آپ نے آخری وقت تک بلکہ قبر مبارک میں اُترنے کے بعد تک قرآنِ کریم سے لگاؤ رکھا۔ جب آپ کا آخری وقت آیا، یہ جمعہ (**Friday**) کا دِن تھا، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بیمار تھے، وقتِ نزع سے چند گھنٹے پہلے آپ نے گھڑی اپنے سامنے رکھوالی، اس وقت سے جو کام کرتے، پہلے وقت دیکھ لیتے (گویا آپ اپنے وِصَال کے لمحہ لمحہ سے باخبر تھے)۔ حالتِ نزع سے تھوڑی دیر پہلے فرمایا: کارڈ، لفافے، روپیہ، پیسہ کوئی تصویر یہاں نہ رہے، جُنُب یا حائضہ (یعنی وہ مرد یا عورت جو ناپاکی کی حالت میں ہوں)، یہاں نہ آنے پائیں، سورۂ یٰسین اور سورۂ رَعْد بلند آواز سے پڑھی جائے، دَم سینے پر آنے تک اُونچی آواز سے کلمہ طیبہ پڑھا جائے، اس کے بعد آپ نے مزید وصیتیں کیں۔ (1)

ہند کے وقت کے مطابق 2 بج کر 38 منٹ پر آپ کا وِصَال ہوا، اس سے ٹھیک 42 منٹ پہلے آپ نے مولانا حامِد رضا خان صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے فرمایا: وُضو کر آؤ! قرآنِ

---

(1)... فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 643-644 خلاصۃً۔

کریم لاؤ! وہ وُضو کرنے گئے، آپ نے مولانا مصطفےٰ رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ سے فرمایا: یٰسین شریف اور سورۂ رَعْد کی تِلاوت کرو! تِلاوت شروع ہوئی، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ بغور تِلاوت سنتے رہے، اگر کوئی آیت پُوری تَوَجُّہ کے ساتھ سننے سے رہ جاتی تو دوبارہ پڑھنے کا حکم فرماتے،تِلاوت کرنے والے سے ایک جگہ اعراب غلط پڑھا گیا، آپ نے فوراً درست بتایا، لہٰذا اسے درست کرکے پڑھا گیا،تِلاوت سننے کے بعد آپ نے سفر کی دُعائیں پڑھیں، آخر جب دَم سینے پر آیا تو کلمہ طیبہ پڑھا، پھر زبان میں بولنے کی طاقت نہ رہی مگر لب مبارک حرکت کر رہے تھے، کان لگا کر سُنا تو **اللہ! اللہ!** پڑھ رہے تھے، اُدھر ہونٹوں کی حرکت رُکی، ساتھ ہی چہرہ مبارک پر نُور کی ایک شُعَاع چمکی اور وَلِیِّ کامِل، حافِظِ قرآن، مفسر قرآن، وقت کے بے مثال محدث، بے مثال عالِم، بے مثال مفتی، سچّے عاشِقِ رسول، سچّے عاشِقِ قرآن اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ دُنیا سے رخصت ہوگئے۔ جب رُوح مبارک قبض ہوئی، یہ نمازِ جمعہ کا وقت تھا، مسجدوں سے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کی آوازیں آرہی تھیں اور خطیب حضرات منبروں پر پڑھ رہے تھے:

اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وَ اجْعَلْنَا مِنْھُمْ

اے اللہ! اس کی مدد کر جس نے تیرے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دین کی مدد کی اور ہمیں بھی ان کی ہمراہی کا شرف عطا فرما۔[1]

برابر تلاوتِ قرآن جاری رہی

اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے وصیت فرمائی تھی کہ میری قبر پر مسلسل 3 دِن اور 3

---

[1] ... فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:446 خلاصۃً۔

راتیں تِلاوت کی جائے۔ مولانا عرفان علی بیسل پُوری فرماتے ہیں: اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کی اس وصیت پر عمل کیا گیا، مسلسل 3 دِن اور 3 راتیں تِلاوت جاری رہی، ایک دِن ظہر کا وقت تھا، میں مزارِ پاک کے قریب بیٹھا تِلاوت کر رہا تھا، اتنے میں ظہر کی جماعت کا وقت ہو گیا، اب مجھے پریشانی ہوئی کہ ایک طرف نماز ہے، دوسری طرف اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کی وصیت ہے، اگر تِلاوت جاری رکھتا ہوں تو جماعت چھوٹتی ہے اور نماز کے لئے جاتا ہوں تو اعلیٰ حضرت کی وصیت پُوری نہیں ہو پائے گی، کچھ دَیر کے لئے تِلاوت رُک جائے گی۔ میں اسی پریشانی میں مبتلا تھا کہ حکیم سلامت صاحِب تشریف لائے، مجھ سے فرمایا: آپ ظہر پڑھنے جایئے! میں نمازِ ظہر پڑھ چکا ہوں، اب میں تِلاوت کرتا ہوں۔ یہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کی کرامت ہے کہ میں نے جماعت سے نماز بھی پڑھی اور مزار شریف پر برابر تِلاوت بھی جاری رہی، ایسے شخص کو بھیجا جو ظہر پڑھ چکا تھا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ قرآنِ کریم سے کیسی محبّت رکھتے تھے، شروع سے لے کر آخر تک بلکہ مزار شریف میں اُترنے کے بعد تک آپ نے تِلاوت کرنا، سننا جاری رکھا۔ کاش! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کے صدقے ہمیں بھی قرآنِ کریم سے ایسی محبّت ہو جائے، ہم بھی تِلاوت کرنے والے، خُوب توجہ کے ساتھ تِلاوت سننے والے، قرآنِ کریم کو سمجھنے والے، قرآنِ کریم پر عمل کرنے والے بن جائیں۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 442 خلاصۃً۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدنی قافلہ

الحمدللہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک **دعوتِ اسلامی فیضانِ رضا** ہے، اللہ پاک کے فضل سے دعوتِ اسلامی ہمیں با عمل، نیک اور نمازی مسلمان بناتی ہے۔ آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کے ساتھ وابستہ (**Linkup**) ہو جایئے! 12 دِینی کاموں میں خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔

12 دِینی کاموں میں سے ایک دینی کام مدنی قافلہ بھی ہے ❀ **نیکی کی دعوت دینا، اس راہ میں مشقت اُٹھانا سُنّتِ انبیاء ہے**: ❀ دِین کا کام مشکلات اُٹھا کر، قربانیاں دے کر ہی ہوتا ہے ❀ انبیائے کرام ❀ صحابۂ کرام ❀ نیک لوگ نیکی کی دعوت دینے کے لئے گھروں سے نکلتے ❀ دور دُور علاقوں میں جاتے ❀ ہجرت کرتے اور ❀ مشقت اُٹھا کر دِین کا پیغام عام کیا کرتے تھے ❀ پہلوں کی قربانیوں ہی سے ہم تک دِین پہنچا ہے ❀ **عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی بھی اسی راہ پر ہے**: ❀ دُنیا بھر میں دِین کا پیغام عام کرنے کے لئے لاکھوں عاشقانِ رسول مدنی قافلے کی صُورت میں مُلک مُلک، شہر شہر، گاؤں گاؤں جاتے اور نیکی کی دعوت عام کرتے ہیں ❀ مدنی قافلوں کی برکت سے کئی کافِر کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو چکے ہیں ❀ لاکھوں کی زِندگی میں نیکیوں کی بہار آئی ہے ❀ الحمدللہ! 3 دِن، 12 دِن، 1 ماہ اور 12 ماہ کے قافلے سَفَر کرتے رہتے ہیں ❀ **آپ بھی مدنی قافلے میں سَفَر کیا کیجئے!** اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❀ مدنی قافلے میں فرض عِلْمِ دِین سکھایا جاتا ہے ❀ سنتیں سکھائی جاتی ہیں ❀ تہجد پڑھنے کی سعادت ملتی ہے ❀ نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع ملتا ہے ❀ قافلے کی برکت سے دُعائیں پُوری ہونے ❀ مشکلات ٹلنے ❀ بیماریوں سے

شِفا ملنے کے بھی سینکڑوں واقعات ہیں ❁ ایسا بھی ہوا کہ مدنی قافلے میں سَفَر کرنے والے عاشقانِ رسول کی حوصلہ افزائی کے لئے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، خواب میں تشریف لائے اور شرکائے قافلہ کو دیدار کا جام پلا دیا ❁ ہم مدنی قافلے میں سَفَر کریں، کیا معلوم ہم پر بھی کرم ہو جائے۔ کم از کم ہر ماہ 3 دِن کے مدنی قافلے میں سفَر کی نِیّت کر لیجئے!

شرابی سُدھر گیا

ہند کے اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستگی سے پہلے شراب نوشی، عَیّاشی اور شور شرابا کرنا، گالیاں دینا، والدین اور محلے داروں کو تنگ کرنا، جُوا کھیلنا میرا معمول تھا۔ ایک دن دعوتِ اسلامی کے ایک ذِمّہ دار اسلامی بھائی نے سمجھاتے ہوئے مجھے مدنی قافلے میں سَفَر کرنے کی ترغیب دِلائی۔ ان کی ترغیب پر میں 3 دن کے مدنی قافلے کا مسافِر بن گیا۔ مدنی قافلے کی برکت سے میں گناہوں بھری زندگی سے تائِب ہو کر نمازوں کی پابندی کرنے والا، فجر کے لئے جگانے والا اور دوسروں کو مدنی قافلوں کا مسافِر بنانے والا بن گیا۔ [1]

لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو | سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو
دل پہ گر زنگ ہو، سارا گھر تنگ ہو | داغ سارے دُھلیں، قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

[1] …برکاتِ مکہ ومدینہ، صفحہ: 18۔

کلامِ اعلیٰ حضرت اپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! الحمد للہ! دَعْوَتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل اپلی کیشن جارِی کی گئی ہے، جس کا نام ہے: **Kalam e ala hazrt** (کلامِ اعلیٰ حضرت)۔ یہ اپلی کیشن **Android** ڈیوائسز سے ڈاؤنلوڈ کر کے استعمال کی جاسکتی ہے، اس اپلی کیشن میں ❁ اردو حروفِ تہجی کی ترتیب کے حساب سے کلام شامل کیے گئے ہیں ❁ اپلی کیشن میں کسی بھی کلام کو تلاش کرنے کی بھی سہولت موجود ہے۔ خود بھی یہ اپلی کیشن انسٹال کر لیجئے! اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے!

ماہِ میلاد کی تیاری کر لیجئے!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِین! جُھوم جایئے! جلد ہی ماہِ ربیع الاوّل آنے والا ہے، اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ جشنِ ولادت کی دُھوم مچانے کے لئے تیّار ہو جایئے۔

تم بھی کر کے اُن کا چرچا اپنے دِل چمکاؤ | اونچے میں اونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

الحمد للہ! **دعوت اسلامی** کے دینی ماحول میں جشنِ عید میلاد النبی کی دھومیں مچانے اور پیارے آقا مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محبت کو بڑھانے کے لئے 12 ربیع النور کی رات اجتماعِ میلاد اور اس مبارک دن میں جلوس میلاد کا سلسلہ ہوتا ہے۔ دعوتِ اسلامی کے ذمے داران سمیت تمام اسلامی بھائی نیت کیجئے! اجتماع میلاد، جلوس میلاد اور ہفتہ وار مدنی مذاکرے کے ساتھ ساتھ ماہ ربیع النور میں ہونے والے 12 مدنی مذکروں میں اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ (سوال جواب شروع ہونے سے کم از کم 1 گھنٹہ 12 منٹ) شرکت کریں گے۔ اور نیت کیجئے! ماہِ میلاد کا چاند نظر آنے سے پہلے پہلے اپنے گھر، دکان وغیرہ پر

مدنی پرچم لہرائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں: اپنی مسجد، گھر، دُکان، کارخانے وغیرہ پر 12 ورنہ کم از کم ایک مَدَنی پرچم ربیع الاوّل شریف کی چاندرات سے لے کر 12 ربیع الاوّل تک لہرائیے۔ ہر طرف مَدَنی پرچموں کی بہاریں مسکراتی نظر آئیں گی۔ اپنے گھر پر 12 جھالروں (یعنی لڑیوں) یا کم از کم 12 بلبوں سے نیز اپنے محلے میں بھی 12 دن تک اور اپنی مسجد پر وہاں کے عرف کے مطابق (شرعی احتیاط کے ساتھ) چراغاں (یعنی لائٹنگ) کیجئے۔ سارے علاقے کو مَدَنی پرچموں اور رنگ برنگے بلبوں سے سجا کر دُلہن بنادیجئے۔

ہم نہ کیوں روشن کریں گھر گھر دیئے میلاد کے
خود کرے جب حق چراغاں عیدِ میلادُالنبی
خوب جھومو اے گنہگارو! تمہاری عید ہے
ہو گیا بخشش کا ساماں عیدِ میلادُ النبی
یا نبی! اپنی وِلادت کی خوشی میں اپنا غم
دیجئے سلطان طیبہ کے عیدِ میلادُ النبی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں

میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

”قرآنِ پاک کی تلاوت کرنا“ سُنَّت ہے

2 فرامینِ آخری نبی، رسول ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): میری اُمَّت کی اَفضل عبادت تلاوتِ قرآن ہے۔[2] (2): جو رات کو 200 آیات تِلاوت کرے، اس کا نام عبادت گزاروں میں لکھ دیا جائے گا اور جو 400 آیات کی تِلاوت کرے، اس کے لئے ایک قِنْطار اَجر لکھ دیا جائے گا، ایک قِنْطار 120 قیراط کے برابر ہے اور ایک قیراط اُحُد پہاڑ جتنا ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! قرآنِ کریم کی تِلاوت کرنا سُنَّت ہے۔ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کثرت سے قرآنِ کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے ❁ حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: کوئی چیز آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو تِلاوت سے نہ روکتی تھی ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رات کی نماز میں کبھی کبھی پُوری سورۂ بقرہ اور سُوْرَۂ آلِ عمران کی تلاوت فرمایا کرتے تھے ❁ روزانہ رات کو سُوْرَۂ سجدہ، سُوْرَۂ ملك، سورۂ بنی اسرائیل، سورۂ زمر، سُوْرَۂ کافرون، سُوْرَۂ فلق اور سُوْرَۂ ناس کی تلاوت کرکے سویا کرتے تھے۔ اللہ پاک ہمیں بھی خوب تِلاوتِ قرآن کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

الٰہی خوب دے شوق قرآں کی تلاوت کا

---

1 ...تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ...شُعَبُ الْاِیْمان، باب: تعظیم قرآن، جلد:2، صفحہ:347، حدیث:2004۔
3 ...شُعَبُ الْاِیْمان، جلد:2، صفحہ:401، حدیث:2197۔

شَرَف دے گنبدِ خضرا کے سائے میں شہادت کا

مختلف سنتیں اور آداب سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حِصّہ:16 اور امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی 100 صفحات کی کتاب **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے! سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

غم کے بادَل چھٹیں قافلے میں چلو | خوب خوشیاں ملیں قافلے میں چلو
رب کے در جُھکیں، اِلتجائیں کریں | بابِ رحمت کھلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم۔